Name of Scholar: MANIR HUSSAIN

Name of Supervisor: Prof. Iraq Raza Zaidi

Subject: Persian

Title of the Thesis: "A Critical Study of Ghazliyat -e- Fani Kashmiri"

ABSTRACT

یہ تحقیقی مقالہ جس کا عنوان ''غزلیات فانی کشمیری کا تنقیدی جائزہ'' ہے۔ چار ابواب پر مشتمل ہے جس کا مختصر تعارف ذیل میں رقم کیا جاتا ہے۔

باب اول : ''احوال و آثار فانی کشمیری''۔

اس باب میں سب سے پہلے فانی کشمیری کے متعلق صاحبان قلم کے تاثرات کو تحریر کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ''نگارستان کشمیر'' کے مصنف قاضی ظہور الحسن، ''کشمیر میں فارسی ادب کی تاریخ'' کے مصنف عبدالقادر سروری اور ''مثنویات فانی کشمیری کا تنقیدی جائزہ'' کے مصنف عراق رضا زیدی کے تاثرات کو بطور حوالہ پیش کیا گیا ہے۔ پھر فانی کا نام، اُن کے والد کا نام، تاریخ ولادت، حسب و نسب اور خاندان کا شجرہ تحقیق و تنقید کے آئینہ میں پیش کیا گیا ہے۔ بعد ازیں فانی کی ابتدائی تعلیم، ایام جوانی کے مختلف واقعات و حادثات اور نشیب و فراز سے لے کر ان کی زندگی کے آخری دور تک کے اہم واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ بطور مجموعی یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس باب میں فانی کی مکمل سوانح پیش کی گئی ہے۔

باب دوم : ''کشمیر کا ادبی پس منظر''

اس باب کے تحت صوبہ کشمیر کی مختصر سیاسی تاریخ، اس کی ثقافت، علوم و ادبیات اور فن و ہنر کا جائزہ لیا گیا ہے یہ بھی بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ کشمیر کو وہ تمام تر خصوصیات و اوصاف حاصل ہیں۔ جو سیاسی و ثقافتی اور ادبی پس منظر کی تشکیل میں اہم ترین کردار ادا کرتے ہیں۔ اُن قدیم راجاؤں اور صوبہ داروں کو جن کی کوششوں سے کشمیر کے ادب و ثقافت کی محافظت ہوئی یاد کیا گیا ہے۔ عہد وسطیٰ میں مرکزی ایشیاء اور ایران سے کشمیر کے خوشگوار تعلقات، مسلمانوں کی آمد، صوفیوں کا ورود اور اُن مسلم سلاطین جنہوں نے کشمیر کے تہذیب و تمدن کو اعلیٰ و ارفع بنانے میں اہم رول ادا کئے کا ذکر بھی بطور خاص ہوا ہے۔

باب سوم : ''کشمیر میں فارسی غزل کا ارتقاء''

شاعری کے مختلف صنفوں میں ''غزل'' محبوب ترین صنف ہے۔ غزل کے مزاج کے مطابق ہی وادی کشمیر کا جغرافیہ بھی ہے۔ یہ وادی دراصل غزل کی ساخت وپرداخت کے لئے موزوں ترین ہے کیونکہ غزل کی تہذیب، نزاکت، کیفیت، مزاج اور حسن وادی کشمیر کے تہذیب وتمدن، قدرتی خوبصورتی، آب وہوا، کشمیر کی نزاکت اور ان کے حسن سے بالکل ملتا جلتا ہے۔ لہذا صنف غزل نے اس صوبہ میں خوب ترقی کی۔ اس فصل میں غزل کے آغاز وارتقاء کی مختلف منزلوں کا محققانہ مطالعہ کیا گیا ہے۔ صنف غزل کی اُن تمام خصوصیتوں کا بھی ذکر ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ صنف سب سے زیادہ مقبول ہوئی۔

باب چہارم : ''غزلیات فانؔی کشمیری کا تنقیدی جائزہ''

اس مقالہ کا سب سے اہم باب یہی ہے۔ ہندوستان میں فارسی شاعری کی نابغہ شخصیت غنؔی کشمیری کے استادِ بزرگ فانؔی کشمیری کی شخصیت روزروشن کی طرح تابناک ہے۔ فانؔی کشمیری نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کی بنیاد پر اپنے ادبی کارناموں کے ذریعہ کشمیر میں فارسی غزل کو پروان چڑھایا۔ فانؔی کی غزلوں میں تغزل کسی خارجی عنصر یا بیرونی اثر کی طرح نہیں دکھائی دیتا۔ بلکہ یہ لوگوں میں جاری وساری خون کی طرح ان کے اشعار میں رواں دواں ہے فانؔی کی شاعری مشاہدات کی شاعری ہے۔ ان کی غزلیات ایک خاص دور میں ہونے کے باوجود ہر دور کا آئینہ نظر آتی ہے۔

اس باب میں پہلے غنؔی اور فانؔی کی غزلوں کے متعلق فارسی زبان وادب کے مشہور ومعروف نثرنگار اور نقاد سعید نفیسی کے چند بیانات نقل کیے گئے ہیں۔ پھر فانؔی کی غزلوں کا تنقیدی تجزیہ مع دلائل وثبوت کے ساتھ مضامین اور زبان واسلوب اور عروض وبلاغت کے نظریہ سے پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ساتھ ہی بطور تجزیہ غزلوں سے اشعار لئے گئے ہیں آخر میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ فانؔی کی غزلیں ہر طرح کے مضامین کا مرکب اور عام فہم زبان کا بہترین نمونہ ہیں۔ لہذا انہیں فارسی کے غزل گوشعراء میں عموماً اور صوبہ کشمیر میں خصوصاً اہم مقام دینا نامناسب نہ ہوگا۔

مقالہ کے آخر میں ''کتابیات'' کے عنوان سے اُن کتابوں، رسالوں اور دیگر منابع ومصادر کی ایک فہرست تیار کی گئی ہے۔ جن کا استعمال واستفادہ اس مقالہ کی تکمیل کے دوران کیا گیا۔